© rasailojaraid.com

چاہیے کہ میں نے اپنی سی کوشش کر لی تھی۔ یہ جواب، اور اس کے صلہ میں جنت۔ اس کے علاوہ آپ کو اور کیا چاہیے۔ یہ صحیح ہے کہ انسان فطری طور پر ان چیزوں سے مایوس ہوتا ہے جن کا ذکر آپ نے کیا ہے۔ لیکن اس مایوسی کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیے جانا ہی آپ کی اصل آزمایش ہے۔ امید نہ اپنے کام سے ہونا چاہیے، نہ حالات سے، بلکہ صرف اللہ سے۔ وہ چشم زدن میں حالات بدل سکتا ہے۔ اللہ کی رحمت سے جو مایوس ہوتا ہے وہ صحیح راہ سے بھٹک جاتا ہے۔

۲۔ ہم تو سرتاسر اللہ تعالیٰ کے آگے فقیر اور محتاج ہیں۔ دل کا ایک بار پھر دھڑکنا، اگلی سانس کا آنا، یہ سب اس کی مشیت پر منحصر ہے۔ توحید کی روح یہی ہے۔ اور اس لیے ہر چیز، دینی ہو یا دنیوی، صرف اللہ سے مانگنا چاہیے۔ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ جوتے کا تسمہ بھی اسی سے مانگو۔ صحت اور معاش تو بہت اہم چیزیں ہیں۔ حضورؐ نے بے شمار دعاؤں میں سب کچھ اللہ سے مانگنے کا طریقہ بھی سکھایا ہے، اور الفاظ بھی۔ امراض کے نام لے لے کر ان سے پناہ طلب کی ہے۔ شفا کی دعائیں تعلیم دی ہیں۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (جب بیمار ہوتا ہوں، تو ہی شفا دیتا ہے) میں اسی کی تعلیم ہے۔ یہاں تک ثابت ہے کہ ایک صحابی نے بچھو کے کاٹنے پر سورہ فاتحہ پڑھ کر دَم کر دیا، اور وہ اچھا ہو گیا۔ حضورؐ نے اس کی نہ صرف تصویب کی، بلکہ ہدیہ میں اپنا حصہ لگانے کو بھی فرمایا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ،۔۔۔۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخَوْفِ وَالْحُزْنِ۔۔۔۔ جیسی دعائیں اسی کے لیے تعلیم کی گئی ہیں۔

اگر کسی علاقے میں سب ہی صاحبِ نصاب ہوں اور قربانی کریں تو گوشت ضائع ہونے کا اندیشہ ہے، کیا ایسی صورت نکل سکتی ہے کہ چند لوگ قربانی کریں اور باقی افراد اس کی رقم کسی دینی، رفاہی یا جہادی فنڈ میں دیں۔

۲۔ اگر جہاد فنڈ میں قربانی کی کھال دینا جائز ہے تو پورے جانور کی رقم دینا کیوں جائز نہیں؟

۱۔ ہر واجب کی ادائیگی لازم ہے۔ جس پر قربانی واجب ہے اور وہ کر سکتا ہے، اس کو قربانی کرنا چاہیے۔ اصل مقصد حکمِ الٰہی کی تعمیل ہے، نہ کہ ہماری عقل کے مطابق گوشت کا مصرف۔ حج کے موقع پر قربانی لازم ہے، اور ظاہر ہے کہ وہاں بے پناہ گوشت ضائع ہوتا تھا، بلکہ ٹریکٹر ذبح کے بعد جانوروں کو مٹی میں دبا دیتے تھے۔ اب گوشت پیک کر کے دُور دراز مستحقین تک پہنچانے کا کچھ بندوبست ہو گیا ہے۔ ہماری بستیوں میں ایسی صورت حال کہ گوشت ضائع ہو جائے، قرینِ قیاس نہیں۔ ہر بستی میں غربا کی کثرت ہے، دوسری بستیاں بھی قریب قریب ہوتی ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ فرضی صورت حال ہے جو قربانی کی رقم رفاہی، دینی یا جہادی مقصد کے لیے دینے کا جواز تلاش کرنے کے لیے پیش کی گئی ہے۔ اور

© rasailojaraid.com